

کابینہ نے ان لینڈ واٹر ویز اتھارٹی آف انڈیا (آئی ڈبلیو اے آئی) کو 2017-18 کے دوران 660 کروڑ روپے کے اضافی بجٹی وسائل ب۔ م پ۔ نچانے کے لئے اقدامات کو منظوری دی

Posted On: 20 JUL 2017 12:43PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 20 جولائی۔ مرکزی کابینہ نے وزیراعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں ان لینڈ واٹر ویز اتھارٹی آف انڈیا (آئی ڈبلیو اے آئی) کو 2017-18 کے دوران 660 کروڑ روپے کے اضافی بجٹی وسائل بھم پہنچانے کیلئے دی گئی اجازت کی مزید توثیق کرتے ہوئے اتھارٹی کو اس سلسلے میں کوشاں ہونے کیلئے اپنی منظوری دے دی ہے۔

مذکورہ منظوری کے تحت جاری کیے جانے والے بانڈز سے حاصل ہونے والی رقمات کا استعمال، آئی ڈبلیو اے آئی، قومی آبی راستوں سے متعلق ایکٹ، مجریہ 2016 (12 اپریل 2016 سے نافذ العمل) کے تحت قومی آبی راستوں کی ترقی اور رکھ رکھاؤ کے لئے کریگی۔ اس کے توسط سے بانڈز کے ذریعے حاصل ہونے والے سرمائے کا استعمال، صرف اور صرف بنیادی ڈھانچہ سرمایہ کاری کے لئے درکار ضروریات کی تکمیل اور بڑے اخراجات کیلئے ہی کیا جائیگا۔

قومی آبی راستوں کی ترقی کے لئے جو سرمایہ کاری کی جانی ہے وہ انہیں پروجیکٹوں کیلئے کی جائے گی جن کی شناخت 2017-18 کے لئے کی گئی ہے اور اس کا مجموعی تخمینہ 24.50 کروڑ روپے کے بقدر کا ہے۔ عالمی بینک نے جل مارگ وکاس پروجیکٹ (جے ایم وی پی) کے لئے 12 اپریل 2017 کو 375 ملین امریکی ڈالر کے بقدر کا قرض منظور کیا ہے۔ 2017-18 کے دوران جے ایم وی پی کے لئے تخمینہ جاتی اخراجات یعنی 1715 کروڑ روپے میں سے توقع کی جاتی ہے کہ عالمی بینک، 857.50 کروڑ روپے کے قرض کی بھرپائی کریگا۔ لہذا 2017-18 کے لئے درکار مجموعی سرمایہ ضرورت 2412.50 کروڑ روپے کے بقدر کی ہے۔ 2016-17 کے دوران آئی ڈبلیو اے آئی کو ایم اثاثوں کے سلسلے میں 296.60 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی تھی جو 2017 کے بجٹی تخمینے میں گھٹا کر 228 کروڑ روپے کردی گئی ہے۔ مذکورہ بانڈز کے اجراء کا مقصد یہی ہے کہ اس تخفیف کو ان بانڈز کے توسط سے حاصل ہونے والی رقم کے ذریعے پورا کیا جائے۔

حکومت ہند، جہاز رانی کی وزارت کے ذریعے پیش کئے جانے والے بجٹی مطالبات کے سلسلے میں، 660 کروڑ روپے کی رقم، ای بی آر کے سلسلے میں فراہم کرے گی تاکہ جب کبھی ضرورت ہو، اس صورت میں بانڈز کی سروسنگ کی ضروریات کی تکمیل ممکن ہو۔ سود کی ادائیگی ششماہی بنیادوں پر یعنی سال میں دو مرتبہ اور اصل رقم کی ادائیگی، مذکورہ مجوزہ بانڈز کی مدت کی تکمیل کے بعد ہی کی جائے گی۔

مذکورہ پورا عمل، آئی ڈبلیو اے آئی کی نگرانی میں منیجروں کے تقرر اور ایس ای بی آئی سے تال میل بنا کر مکمل کیا جائے گا۔ سرمایہ دو مرحلوں میں سائز کا لحاظ رکھتے ہوئے جاری کیا جائے گا تاکہ 2017-18 کی آخری سہ ماہی میں اس کے تئیں بہتر ردعمل حاصل ہو سکے۔ خصوصاً 2017-18 کے آخری دو مہینوں سے احتراض کیا جائیگا۔

قومی آبی شاہراہوں سے متعلق ایکٹ، 2016 کے تحت حکومت ہند کی جانب سے ملنے والی مجموعی بجٹی امداد اور سرمایہ، ترقیات اور رکھ رکھاؤ کے لئے بیرونی مالی امداد گلی طور پر ناکافی ہے۔ لہذا اس بات کی براہ راست ضرورت ہے کہ 660 کروڑ روپے کی بقیہ رقم کی بھم رسانی کیلئے نیشنل واٹر ویز اتھارٹی کو ای بی آر کے تحت 2016-17 کے دوران 340 کروڑ روپے کی بھم پہنچائی گئی اور استعمال کی گئی رقم کے سلسلے بانڈز کے اجراء کی مذکورہ منظوری دی جائے۔ 2016-17 کی پنی بجٹی تقریر میں وزیر خزانہ نے کہا تھا کہ بنیادی ڈھانچہ کے لئے درکار سرمایہ کاری کی فراہمی کو منظم بنانے کیلئے حکومت این ایچ اے آئی، آر ایف، آر ای جی، آئی آر ای ڈی اے، این اے بی اے آر ڈی اور آئی ڈبلیو اے آئی کو 2016-17 کے دوران، بانڈز کے اجراء کے توسط سے، 31.300 کروڑ روپے کے اضافی سرمائے کی بھم رسانی کی اجازت دے گی۔ اسی اعلان کے مطابق آئی ڈبلیو اے آئی کو 2016-17 کے دوران، پہلی مرتبہ، 1000 کروڑ روپے کے بنیادی ڈھانچہ بانڈز جاری کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ چونکہ یہ آئی ڈبلیو اے آئی کی پہلی کوشش تھی لہذا، اسے یکم مارچ 2017 تک اندرون ملک آبی راستوں کی ترقی اور جہاز رانی بنیادی ڈھانچہ کی ترقی کیلئے 17-2016 کے دوران 7.9 فیصد کے کوپن ریٹ پر 340 کروڑ روپے بھم پہنچانے میں کامیابی حاصل ہوئی تھی۔

